10922 ـ سگرٹ کی حرمت کا سبب

سوال

سگرٹ حرام ہونے کا سبب کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

امید ہے کہ آپ جانتی ہونگی کہ اس وقت روئے زمین کی ساری امتیں - چاہے مسلمان ہوں یا کافر - وہ سگرٹ کے خلاف جنگ کرنے لگے ہیں، کیونکہ انہیں اس کے شدید ضرر و نقصان کا علم ہو چکا ہے، اور پھر دین اسلام تو شروع ہی سے ہر نقصاندہ اور ضرر والی چیز کو حرام قرار دیتا ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" نہ تو خود نقصان اٹھاؤ اور نہ ہی کسی دوسرے کو نقصان دو "

اور پھر اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ کھانے پینے والی اشیاء میں اچھی اور نفع مند بھی ہیں، اور کچھ ایسی بھی ہیں جو گندی اور نقصاندہ ہیں، اللہ سبحانہ و تعالی نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصف بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور وہ ان کے لیے پاکیزہ اشیاء حلال کرتا ہے، اور گندی اشیاء ان پر حرام کرتا ہے .

تو کیا سگرٹ اور حقہ اچھی اور پاکیزہ اشیاء میں سے ہے یا کہ گندی اور خبیث اشیاء میں ؟

دوم:

حدیث شریف میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اللہ سبحانہ وتعالی تمہیں قیل و قال اور کثرت سوال اور مال ضائع کرنے سے منع کرتا ہے "

اور پھر اللہ سبحانہ و تعالی نے بھی اسراف و فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اور تم کھاؤ پیئو اور اسراف و فضول خرچی مت کرو یقینا اللہ سبحانہ و تعالی فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا .

اور رحمن کے بندوں کا وصف اللہ سبحانہ و تعالی نے اس طرح فرمایا ہے:

اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں نہ تو وہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی تنگی اور بخل دکھاتے ہیں، بلکہ وہ اس کے درمیان سیدھی اور معتدل راہ اختیار کرتے ہیں . الفرقان (67).

اب ساری دنیا ہی اس کا ادراك کرنے لگی ہے کہ سگرٹ اور حقہ نوشی میں صرف کردہ مال ضائع کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی فائدہ نہیں، یہی نہیں بلکہ یہ مال ضرر و نقصاندہ اشیاء میں خرچ کیا جا رہا ہے.

اور اگر پوری دنیا میں سگرٹ اور تمباکونوشی پر خرچ کردہ مال جمع کیا جائے تو بھوك سے مرنے والے کئی معاشروں اور ملکوں کو بچایا جا سکتا ہے، تو کیا اس سے کوئی اور بڑھ کر بے وقوف ہو سکتا ہے جو ڈالر ہاتھ میں لے کر اسے آگ لگا دے ؟

سگرٹ اور تمباکونوشی کرنے والے اور ڈالر کو آگ لگانے والے میں کیا فرق ہے ؟

بلکہ روپے کو آگ لگانے والے سے تو بڑا بے وقوف تمباکو اور سگرٹ نوش ہے، کیونکہ روپے کو آگ لگانے کی بے وقوفی تو اس حد تك رہے گی، لیکن سگرٹ نوش کی بےوقوفی تو اس سے بھی آگے ہے کہ وہ مال بھی جلا رہا ہے اور اپنا بدن بھی.

سوم:

کئی ایسے حادثات اور سانحے ہیں جن کا سبب صرف سگرٹ ہے، سگرٹ کے بچے ہوئے ٹکڑے اور اس کے علاوہ سگرٹ کی بنا پر کتنی آگ لگ چکی ہے، اور صرف سگرٹ کی بنا پر پورا گھر اور اس کے رہائشی سب جل کر راکھ ہو گئے، کیونکہ گھر کا مالك سگرٹ نوش تھا، گیس لیك ہونے کی بنا پر جب اس نے سگرٹ جلایا تو گھر میں آگ بھڑك اٹھی اور سب جل کر راکھ ہو گئے.

چہارم:

کتنے لوگ سگرٹ کی گندی بو سے اذیت محسوس کرتے ہیں، اور خاص کر جب آپ اس اذیت سے دوچار ہوں جب آپ کے ساتھ مسجد میں کوئی سگرٹ نوش آ کر کھڑا ہو جائے، نیند سے بیدار ہونے کے سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی گندی بو کی بنسبت شائد دوسری گندی قسم کی بدبو پر صبر کرنا زیادہ آسان ہے، اور پھر ان عورتوں پر تو بہت ہی تعجب ہوتا ہے جو اپنے خاوند کے منہ سے نلکنے والی گندی بو پر کیسے صبر کر لیتی ہیں ؟

حالانکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچا پیاز اور لہسن کھانے والے کو مسجد میں آنے سے منع کیا ہے تا کہ نمازی اس کی بو سے اذیت محسوس نہ کریں، حالانکہ لہسن اور پیاز کی بو سگرٹ نوش کے منہ سے نکلنے والی بو سے بہت ہی کم گندی ہوتی ہے.

سگرٹ نوشی کے حرام ہونے بعض اسباب تھی جو ہم اوپر بیان کر چکے ہیں.

واللہ اعلم .